خیبر پختونخوا سہولت کار سرمایہ کاری ایجنسی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء

خیبر پختونخوا ۲۰۰۲ء کا آرڈیننس نمبرXXXVI

مضامین

دیباچہ

دفعات

۱. مختصر عنوان وآغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. ایجنسی کا قیام۔

۴. انتظام۔

۵. سرمایہ کاری سہولیات کار کونسل۔

۶. بورڈ کا قیام۔

۷. مینجنگ ڈائریکٹر۔

۸. افسران، ایڈوائزر کا بھرتی وغیرہ۔

۹. ایجنسی کے فرائضِ منصبی۔

۱۰. مخلصی اور رازداری کا اعلان۔

۱۱. اختیارات کی تفویض۔

۱۲. فنڈ۔

۱۳. اکاؤنٹس کی دیکھ بھال۔

۱۴. آڈٹ۔

۱۵. سالانہ رپورٹ۔

۱۶. ایجنسی کے بقایاجات کی وصولی۔

۱۷. پبلک سرونٹ۔

۱۸. تحفظ۔

۱۹. خیبر پختونخوا ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی تحلیل۔

۲۰. اثاثوں اور ذمہ داریوں کی منتقلی۔

۲۱. قواعد بنانے کا اختیار۔

۲۲. ضوابط بنانے کا اختیار۔

خیبر پختونخوا سہولت کار سرمایہ کاری ایجنسی آرڈیننس،۲۰۰۲ء

خیبر پختونخوا ۲۰۰۲ء کا آرڈیننس نمبر XXXVI

[۲۸ِ ستمبر، ۲۰۰۲ء]

ایک
آرڈیننس

جو ایک سرمایہ کاری سہولت کار ایجنسی کے قیام کا انتظام کرنے اور خیبر پختونخوا ڈویلپمنٹ اتھارٹی، جو زیرِ خیبر پختونخوا، خیبر پختونخوا ڈویلپمنٹ ایکٹ ۱۹۷۲ء کو تحلیل کرنے کیلئے ہے۔

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایک ایجنسی کے قیام کا انتظام کرنے، تا کہ وہی ایجنسی خیبر پختونخوا ڈویلپمنٹ اتھارٹی، قائم کردہ زیرِ دفعہ ۳ِ خیبر پختونخوا ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایک ۱۹۷۲ء کی جگہ لے لیں۔

اور ہر گاہ گورنر خیبر پختونخوا مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فوری اقدامات اُٹھانا ضروری بناتا ہے۔

اب اس سلسلے میں بمطابق نفاذ ہنگامی حالات اکتوبر ۱۹۹۹ء کے چودھویں تاریخ، جو اب تک ترمیم شدہ ہو، اور ۱۹۹۹ کی عارضی آئینی حکم اِ، آرٹیکل نمبر ۴، ۱۹۹۹ء عارضی آئینی (ترامیم) حکم نمبر ۹ کیساتھ ملاحظہ ہو، اور اس ضمن میں وہ تمام اختیارات کے استعمال، جو اس قابل بنا رہا ہو، گورنر خیبر پختونخوا درج ذیل آرڈیننس کو بنا کر کر مشتہر کرتا ہے۔

۱. <u>**مختصر عنوان و آغاز.---**</u> (۱) اس آرڈیننس کو خیبر پختونخوا سہولت کار سرمایہ کاری ایجنسی آرڈیننس ۲۰۲۲ء کہا جائے گا۔

(۲) یہ تمام صوبے خیبر پختونخوا پر اس کا اطلاق ہو گا۔

(۳) یہ اسی تاریخ سے نافذ العمل ہو گا جو حکومت سرکاری جریدے میں بذریعہ نوٹیفیکیشن مخصوص کرے۔

۲. <u>**تعریفات.---**</u>اس آرڈیننس میں جب تک سیاق و سباق کے منافی کچھ نہ ہو،-

(أ) "ایجنسی" سے مراد خیبر پختونخوا سہولت کار سرمایہ کاری ایجنسی جو اس آرڈیننس کے زیرِ دفعہ ۳ِ قائم شدہ ہے؛

(ب) "بورڈ" سے مراد بورڈ جو اس آرڈیننس کے زیرِ دفعہ قائم شدہ ہو؛

(ت) "چیئر پرسن" سے مراد چیئر مین بورڈ ہے؛

(ث) "چیف ایگزیکٹو" سے چیف ایگزیکٹو خیبر پختونخوا ہے؛

(ج) "کونسل" سے مراد کونسل جو اس آرڈیننس کے دفعہ ۵ِ منتخب شدہ ہو؛

(ح) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛

(خ) "منیجنگ ڈائریکٹر" سے مراد منیجنگ ڈائریکٹر ایجنسی ہے؛

(د) "رکن" سے مراد کسی کونسل یا بورڈ کا رکن ہے؛

(ذ) "مقررہ" سے مراد اس آرڈیننس کے قواعد کے مقرر کردہ ہے؛

(ر) "ضوابط" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط ہے؛ اور

(ز) "دفعہ" سے مراد اس آرڈیننس کا کوئی دفعہ ہے؛

۳. **ایجنسی کا قیام.**--- (۱) جتنی جلدی ہو سکے اس آرڈیننس کے نفاذ کے بعد، حکومت ایک ایجنسی قائم کرے گی جو کو خیبر پختونخوا سہولت سرمایہ کاری ایجنسی کہلائی گی۔

(۲) ایجنسی ایک منظم اکائی ہوگی، دائمی جانشین کے ساتھ جس کی ایک مشترکہ مہر، جائیداد دونوں منقولہ و غیر منقولہ کو حاصل اور تصرف میں رکھنے کے اختیار کیساتھ اا ور سی نام دعویٰ کر سکتی ہے اور اس پر دعویٰ کیا جا سکتا ہے۔

(۳) ایجنسی کا ہیڈ آفس پشاور میں ہو گا لیکن حکومت بذریعہ سرکاری نوٹیفیکیشن اس کو کسی دوسرے جگہ، جو نوٹیفیکیشن میں مخصوص ہو، منتقل کر سکتا ہے۔

(۴) ایجنسی حکومت کی ہدایت پر علاقائی دفاتر قائم کر سکتی ہے۔

۴. **انتظام.**--- (۱) ایجنسی کے عام ہدایات اور انتظام ایک کونسل کے پاس ہونگی جو کہ وہ تمام اختیارات استعمال کر سکتی ہے اور تمام افعال یا چیزیں کرینگے جس کو ایجنسی اس آرڈیننس کے تحت استعمال یا کر سکتے ہو۔

(۲) حکومت جو بھی ہدایت کرے ایجنسی ایسے مقامات پر علاقائی دفاتر قائم کرے گی۔

۵. **سرمایہ کاری سہولیات کار کونسل.**--- (۱) ایک کونسل ہوگی جو کو سرمایہ کاری سہولت کار کونسل کہا جائے گا جو ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(i) وزیرِ اعلیٰ خیبر پختونخوا صدر

(ii) وزیر برائے صنعت خیبر پختونخوا نائب صدر

(iii) ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ منصوبہ بندی و ترقی رکن

(iv) سیکرٹری محکمہ صنعت رکن

(v) سیکرٹری محکمہ مالیات رکن

(vi) چیئرمین رکن

(vii) مینجنگ ڈائریکٹر خیبر بنک رکن

(viii) خیبر پختونخوا چیمبر آف کامرس وصنعت / خیبر پختونخوا ایمپلائرز ایسوسی ایشن / APTMA رکن

(ix) کوئی دوسرا فرد جس کو کونسل ساتھی چُن لے رکن

(x) ایجنسی کا مینجنگ ڈائریکٹر رکن / سیکرٹری

(۲) کونسل زیرِ دفعہ ۴ کے عام ذمہ داریوں کے ساتھ اضافی طور پر، وفاقی حکومت کی پیروی کردہ صنعتی ترجیحات کی، بورڈ کو مشورہ دینا۔

(۳) کونسل کے تمام فیصلوں یا احکامات کو بورڈ، مینجنگ ڈائریکٹر کے ذریعے عمل درآمد کرانا۔

۶. **بورڈ کا قیام.---** (۱) ایجنسی کا ایک بورڈ قائم کیا جائے گا جو چھ سے زائد نہ ہو، ممبر بشمول پر مشتمل ہو گی جو کہ ذیل ہے۔

(اَ) ایک نمایاں شہرت کے حامل اور منظم حلقہ میں افشاں انٹرپریٹر کو بورڈ کا چیئرمین مقرر کیا جائے گا؛

(ب) دو افراد نجی حلقہ سے تعینات کئے جائینگے؛

(ج) دو بر بنائے عہدہ ممبران جو ڈائریکٹر (مالیات اور انتظام) اور ڈائریکٹر (منصوبہ بندی اور عمل درآمد)؛ اور

(د) مینجنگ ڈائریکٹر۔

(۲) بورڈ اراکین کی مدت ملازمت، بشمول چیئرمین، بشرط دیگر شرائط مندرجہ دفعہ ھٰذا، عام طور پر اپنی ذمہ داریاں بحیثیت رکن یا جیسا بھی ہو چیئرمین سنبھالنے کی تاریخ سے شروع ہو کر تین سال کے عرصہ سے قبل۔

(۳) ممبران، بشمول چیئرمین بورڈ کی تقرر کے دوسرے شرائط وضوابط وہی ہونگے جو حکومت مقرر کریگی۔

(۴) بورڈ اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی زیرِ ذیلی دفعہ (۳) دفعہ (۵) میں، ایجنسی کے روزمرہ کاروبار کا بھی ذمہ دار ہو گا۔

(۵) بورڈ، تحریری حکمنامہ پر، کسی رُکن بشمول چیئرمین بورڈ، کو ہٹا سکتی ہو اگر وہ۔

(اَ) ذمہ داریاں نبھانے سے انکاری ہو یا، حکومت کی رائے میں اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کے قابل نہ ہو؛ یا

(ب) حکومت کی رائے میں، اپنی عہدہ بحیثیت رکن یا چیئرمین، کو غلط استعمال کیا ہو؛ یا

(ج) جانتے ہوئے، حاصل کیایا بغیر حکومت کی تحریری اجازت کے، تصرف جاری رکھاہو بلواسطہ یا بلاواسطہ، یا کسی پارٹنر کے ذریعے، کوئی بھی حصص، یا کسی معاہدہ میں کوئی مفاد یا روزگار، کمپنی کیساتھ یا اس کی طرف سے، یا کسی بھی جائیداد یا جوکھم جو کہ جانتا ہو یا جاننا چاہیے جو اس کے علم میں اس کو فائدہ دے گا یا دے چکا ہو ایجنسی کے عمل کے نتیجے میں؛ یا

(د) اپنے آپ کو تین اجلاس سے بغیر حکومت کی اجازت کے، چیئرمین کی صورت میں یا کسی رکن کی صورت میں، چیئرمین کی اجازت کے بغیر غیر حاضر ہو چکا ہو۔

بشرطیکہ کوئی بھی رکن یا چیئرمین کو اس طرح نہیں ہٹایا جائے گا جب تک کہ اس کو اظہار وجوہ نوٹس اس ضمن میں نہ دیا گیا ہو کہ کیوں نہ اس کو ہٹایا جائے اور اسکا مناسب وقت میں جواب موصول نہ ہو اور اس کو شنوائی کا مناسب موقع نہ دیا گیا ہو۔

(۶) بلالحاظ کوئی بھی چیز جو اس آرڈیننس میں شامل ہو، کوئی رکن بشمول چیئرمین، کسی بھی وقت اپنے عہدے سے قبل از مکمل ہونے میعاد، تین ماہ کے نوٹس پر، اپنے ملازمت سے استعفیٰ دے سکتا اور اس طرح کے نوٹس پر بغیر کوئی وجہ بتائے حکومت اس کو ہٹا سکتی ہے۔

۷. **مینجنگ ڈائریکٹر۔---** (۱) حکومت مینجنگ ڈائریکٹر کو منتخب کریگی وہ ایجنسی کا ایگزیکٹیو ہو گا۔ کونسل اور بورڈ کے عام زیرِ نگرانی کام کرے گا۔

(۲) اسکی ملازمت کے قواعد وضوابط اور میعاد عہدہ وہ ہوگی جسکی حکومت مقرر کریگی بشرطیکہ مینجنگ ڈائریکٹر کے ہٹانے سے متعلق معاملات یا استعفیٰ دینے سے اس کے معاملات دفعہ ۶ کے کلاز ۴ اور ۵ کے تحت ہوگے۔

۸. **افسران، ایڈوائزر کا بھرتی وغیرہ۔---** (۱) ایجنسی، بشرط حکومت کے عام احکامات جو وقتاً فوقتاً دیئے جاتے ہوں ایسے افسران، ایڈوائزرز یا ملازمین کو منتخب کر سکتے ہیں جو یہ اس کے افعال مؤثر طور پر انجام دینے کیلئے ضروری سمجھتے ہو اُن قواعد وضوابط پر جو یہ مقرر کرلے، بشرطیکہ ایسے افسران، ایڈوائزرز یا ملازمین کی تعداد ایک سو پچاس سے زیادہ نہ ہو۔

(۲) ایجنسی حکومت سے ایسے افسران، ایڈوائزرز، مشیران یا دوسرے اشخاص کی خدمات اِن شرائط وضوابط پر جو حکومت ایجنسی اور اسے افسران کی باہمی رضامندی سے ہو حاصل کرنے کیلئے درخواست کر سکتی ہے۔

(۳) ایجنسی کونسل کی منظوری کے ساتھ اپنے افسران اور ملازمین کی بھرتی کا طریقہ کار اور ملازمت کے قواعد و ضوابط وضع کریگی۔

۹. **ایجنسی کے فرائضِ منصبی۔---** (۱) ایجنسی کے فرائض منصبی ہونگے۔

(اَ) موجودہ صنعتی اسٹیٹ / EPZ کا انتظام کرنا؛

(ب) مزید صنعتی اسٹیٹ جہاں ضرورت ہو کا قیام؛

(ج) نجی، پبلک یا غیر ملکی مشترکہ جو کہ سرمایہ کاری کیلئے ون وِنڈو سرمایہ کاری سہولیات فراہم کرنا؛

(د) صوبائی سرمایہ کار کمیٹی (PCOI) کے معاملات چلانا اور وفاقی بورڈ برائے سرمایہ کاری (BOI) کے ساتھ تعاون کرنا؛

(ہ) وزارت صنعت، حکومت پاکستان کو خیبر پختونخوا کے صنعتی احاطہ میں درپیش رُکاوٹوں اور مشکلات کا تشخیص کرنا۔

(و) نئی سرمایہ کاری اور صنعتوں کی تشخیص کرنا مختلف سیکٹر زمین موقعاتی مطالعہ اور امکاناتی مطالعہ تیار کرنا؛

(ز) نئی مارکیٹیں، مال اور ملازمتوں کو دریافت کرنا اور قابلِ عمل چھوٹا، درمیانی یا بڑے پیمانے پر انٹرپرائزرز ایسی خام مال، مؤثر قیمت جو ملکی غیر ملکی اچھے تناظر میں مارکیٹ کے امکانات پر قائم ہو، کی تشخیص کرنا۔

(۲) ایجنسی، فرائض منصبی کی ادائیگی زیرِ کلاز (اَ) تا (ج) ذیلی دفعہ (۱)، ایسی فیس یا سروسز چارج لگا سکتی ہو جو یہ اسپیشل گزٹ میں نوٹیفیکیشن میں مقرر کرتی ہے۔

۱۰. مخلصی اور رازداری کا اعلان۔--- (۱) بورڈ کا ہر ممبر، ایڈوائزر، آفیسر اور دوسرے ملازمین ایجنسی اپنی خدمات میں داخل ہونے سے قبل، مخلص و رازداری کا وہ اعلان کرے جو ضوابط میں وضع ہو۔

(۲) کوئی بھی شخص جسکا حوالہ سیکشن (۱) میں دیا گیا ہے وہ چیف ایگزیکٹیو یا کوئی شخص جو چیف ایگزیکٹیو نے اس کیلئے مجاز کیا ہے اعلان مخلصی یا رازداری کی خلاف ورزی کرے وہ بعد از دینے مناسب موقع برائے اظہار وجوہ بر خلاف قدم جو اس کے خلاف لیا جائے گا فوری طور پر اس کے ملازمت یا عہدہ سے برخاست کیا جائے گا۔

۱۱. اختیارات کی تفویض۔--- بورڈ اپنے اختیارات چیئرمین یا رکن بورڈ، یا منیجنگ ڈائریکٹر کو بحکم خاص یا عام تفویض کر سکتے ہیں

۱۲. فنڈ۔--- (۱) ایجنسی ایک ناقابلِ سوختگی فنڈ رکھے گا جس کو ایجنسی سہولت سرمایہ کاری فنڈ کہا جائے گا جس میں یہ جمع کیا جائے گا۔

(اَ) قرض پالیا گیا ہو، عطیہ اور فنڈ جو حکومت بشمول وفاقی حکومت نے دیئے ہو؛

(ب) دوسرے قرضے جو ایجنسی نے لئے ہوں؛

(ج) آمدنی جو صنعتی املاک / علاقہ اور دوسرے ذرائع سے حاصل ہو؛

(د) بیرونی امداد، عطیات اور جو ایجنسی نے حکومت کی منظوری سے گفت وشنید کرکے یا اُٹھائیں ہو؛

(ہ) دوسرے رقوم / آمدنی جو ایجنسی نے حاصل کی ہو جیسے کہ فیسیں، ہرجانے کی قیمت، دوبارہ جمع کرن، ضبطگیاں، بیع کاروائی، اجارہ رقم، یا کہ ایسے اور جرمانے؛

(و) آمدنی اثاثوں وجائیداد یا گاڑیوں کی جو ایجنسی سے تعلق رکھتی ہو، فروخت کی ہو؛ اور

(ز) فنڈ جو فلائنگ بورڈ، حصص یا کسی دوسرے ذرائع حکومت کی منظوری سے ہو۔

(۲) فنڈز اسکے فرائضِ منصبی سے متعلق اسی طریقے سے استعمال ہونگے جو کہ وضع شدہ ہوں اور کونسل کی منظور کردہ ترتیب کا ربنک میں رکھے ہو۔

۱۳۔ **اکاؤنٹس کی دیکھ بھال۔**---ایجنسی درست اکاؤنٹس اور دوسرے متعلقہ ریکارڈ اور دستاویزات سالانہ کیفیت نامہء حساب، بشمول نفع ونقصان اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ کے مطابق ایسے ہدایات جاری شدہ اور ایسے طریقے سے جو حکومت آڈیٹر جنرل آف پاکستان سے مشورہ کرنے کے بعد وضع کیے ہو، بعد ازیں جیسا آڈیٹر جنرل کا حوالہ دیا گیا ہو۔

۱۴۔ **آڈٹ۔**--- (۱) ایجنسی اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال آڈیٹر کرے گا جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس چارٹر اکاؤنٹنٹس آرڈیننس ۱۹۴۱ء کے زمرے میں آتے ہوں ایجنسی حکومت کی منظوری سے ایسے معاوضہ پر منتخب پر منتخب کرے گا اور ایجنسی جو مناسب سمجھے معاوضہ ایجنسی ادا کریگا۔

(۲) بلالحاظ آڈٹ جو ذیلی دفعہ (۱) میں دیا گیا ہو آڈیٹر جنرل سال میں ایک بار آڈٹ کرے گا یا اکاؤنٹس کی آڈٹ کرائے گا۔

(۳) آڈیٹر جنرل آڈٹ کرتے ہوئے دفعہ ۴ ذیلی دفعہ (۲) کی شرائط کے مد نظر اور اپنی رپورٹ میں بیان کرکے کہ کس حد تک ان شرائط کی تعمیل ہوئی ہے۔

(۴) ہر مالی سال کے اختتام پر جتنی جلد ممکن ہو ایجنسی کے کیفیت نامہء حساب اور آڈیٹر جنرلہ کی اسی اکاؤنٹس پر رپورٹ حکومت کو ارسال کی جائے گی۔

۱۵۔ **سالانہ رپورٹ۔**--- (۱) ہر مالی سال کے اختتام پر جتنی جلدی ممکن ہو ایجنسی حکومت کو اسی سال کیلئے اپنی معاملات چلانے کی ایک رپورٹ اور نئے اگلے مالی سال کیلئے حکومت کو اس پر تجویز داخل کرے گی۔

(۲) کیفیت نامہ ءحساب آڈٹ رپورٹ اور سالانہ رپورٹ جتنی جلد ممکن ہو سکے حکومت صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا میں پیش کریگی اور صوبائی اسمبلی اپنی کمیٹی برائے جانچ پڑتال اور معائنہ کے حوالہ کریگی اسی طریقے سے جیسا کہ کمیٹی حکومت کی تصرف میں اکاؤنٹس کے متعلق کرتی ہے۔

۱۶۔ **ایجنسی کے بقایاجات کی وصولی۔**--- (۱) ایجنسی اعلان کریگی کہ کوئی بقیہ یا گروہ بقایاجات کسی نادہندہ سے قابلِ وصولی ہو تو اس کو زمین کی مالیہ کی وصول کی حیثیت میں وصول کیا جائے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی اعلان پر، ایسی کوئی بھی بقایاجات یا گروہ بقایاجات کلکٹر اسی طریقے سے وصولی کریگی جو ریوینیو ریکوری ایکٹ ۱۸۹۰ء (۱۸۹۰ کا نمبر I) میں ہے۔

۱۷۔ **پبلک سرونٹ۔**---صدر، نائب صدر، چیئرمین، کونسل ممبر اور بورڈ۔ افسران، ایڈوائزرز اور دوسرے ملازمین ایجنسی سب اس آرڈیننس کے دفعات کی تکمیل مین کوئی فصل کرتا ہو یا ظاہر کوئی فعل سرانجام دیتا ہے یا اس کے تحت رُولز ریگولیشن جو بنے ہو، دفعہ ۲۱ اِ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ء کے تحت پبلک سرونٹ تصور ہو گا۔

۱۸۔ **تحفظ۔**---ہر ممبر، ایڈوائزر، آفیسر یا دوسرے ملازمین ایجنسی، کو ایجنسی تمام نقصانات، اخراجات جو ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے پہنچی ہو قانونی ذمہ داریوں سے بر اَت دیگی ماسوائے اِن کے جو اس کی اپنی ذاتی فعل یا ناکامی سے پہنچی ہو۔

۱۹۔ **خیبر پختونخوا ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی تحلیل۔**--- خیبر پختونخوا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (یہاں بعد میں حوالہ شدہ بحیثیت اتھارٹی) دفعہ ۳ کے تحت قائم شدہ خیبر پختونخوا خیبر پختونخوا ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ء (خیبر پختونخوا ۱۹۷۳ء کا قانون نمبر XI) فوری طور پر تحلیل ہو گی اور جیسا کہ منطقی نتیجہ پر ایکٹ منسوخ ہو گا۔

۲۰۔ **اثاثوں اور ذمہ داریوں کی منتقلی۔** --- (۱) اتھارٹی تحلیل پر اور خیبر پختونخوا خیبر پختونخوا ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ ۱۹۷۲ء (خیبر پختونخوا ۱۹۷۳ء کا قانون نمبر XI) بعد ازاں منسوخ شدہ ایکٹ کا حوالہ دیا ہو،-

(اَ) اتھارٹی کے حصص سرمایہ، منسوخ شدہ ایکٹ کے دفعہ ۴ ذیلی (۱) اور (۲) ایجنسی کے نام منتقل ہونگے؛

(ب) اتھارٹی کے تمام اثاثہ جات ذمہ داریاں منقولہ و غیر منقولہ جو ایجنسی نے حاصل کیے ہو یا زیرِ تصرف ہو اور تمام مال ڈپازٹ کمرشل / تقسیم کا مالی ادارے (DFIs) اس آرڈیننس کے اجراء پر ایجنسی کے اثاثے اور ذمہ داریاں ہونگے۔

(ج) عدالتوں میں تمام زیرِ التواء مقدمات اتھارٹی کے یا خلاف کو ایجنسی کے یا خلاف تصور کیا جائے گا اور ایجنسی ہی اس کی پیروی / دفاع کرے گی۔

(د) تمام معاہدے اجارہ داری / دستاویزات جو پلاٹس کی منتقلی مختلف احاطہ / علاقہ سے تکمیل شدہ تصور ہو گی اور تمام مفادات اتھارٹی مفادات ایجنسی ہونگے۔

(۲) اتھارٹی کے تمام ملازمین ماسوائے سرپلس ملازمین کے، ایجنسی کے ملازمین بن جائینگے۔

(۳) اتھارٹی کے تمام سرپلس ملازمین کو وضع شدہ طریقے سے گولڈن ہنڈ شیک دی جائے گا۔

۲۱. **قواعد بنانے کا اختیار۔**---اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔

۲۲. **ضوابط بنانے کا اختیار۔**---حکومت کے بنائے گئے قواعد سے مشروط ایجنسی ان معاملات کیلئے ضوابط بنا سکتے ہیں جو قواعد کے زمرے میں نہیں آتے۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

پشاور،
مورخہ گورنر خیبر پختونخوا۔
۲۸ ستمبر، ۲۰۰۲۔